غزل

از

(جناب شارؔق ایم۔ اے)

ہونٹوں پہ ہنسی لاکر جو انھیں پھولوں کو ہنسانا آتا ہے
تو اشک بہاکر ہم کو بھی شبنم کا رلانا آتا ہے

تسکینِ محبت کی خاطر، ہم کوئی بھی قصہ چھیڑیں
ہر بار ہمارے ہونٹوں پر، ان کا ہی فسانا آتا ہے

یہ کس کی سمجھ میں آئے گا، ہوتا ہے محبت میں یوں بھی
جب غم کی خلش بڑھ جاتی ہے، ہونٹوں پہ ترانا آتا ہے

طوفانِ حوادث سے ڈرنا، انساں کے لئے کچھ خوب نہیں
یوں ورنہ ہمیں بھی موجوں سے دامن کا بچانا آتا ہے

اے برقِ بلا شعلوں سے ترے، جو ڈرتا ہو تو اس کو ڈرا
ہم کو تو نشیمن میں اپنے خود آگ لگانا آتا ہے

جب ترکِ تعلق کرنے پر بھی رہتی ہے سینہ میں خلش
آتا ہے محبت میں شارؔق ایسا بھی زمانا آتا ہے